سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2018

جمعتہ المبارک،2۔فروری2018

(یوم الجمع،15۔جمادی الاوّل1439ھ)

سولہویں اسمبلی: چونتیسواں اجلاس

جلد 34: شمارہ 5

337

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ2۔فروری2018

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ محکمہ جات آبپاشی، ایچ یوڈی اینڈ پی ایچ ای، سی اینڈ ڈبلیو، دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلنس اتھارٹی اور چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی، حکومت پنجاب کے حسابات کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال16-2015

ایک وزیر محکمہ جات آبپاشی، ایچ یوڈی اینڈ پی ایچ ای، سی اینڈ ڈبلیو، دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلنس اتھارٹی اور چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی، حکومت پنجاب کے حسابات کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال16-2015 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ حکومت پنجاب کے اکاؤنٹس پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال17-2016

ایک وزیر حکومت پنجاب کے اکاؤنٹس پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال17-2016ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

3۔ حکومت پنجاب کے ریونیو وصولی اکاؤنٹس پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال16-2015

ایک وزیر حکومت پنجاب کے ریونیو وصولی اکاؤنٹس پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 2015-16 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

339

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا چونتیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک، 2۔ فروری 2018

(یوم الجمع، 15۔ جمادی الاوّل 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 53 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ
الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
وَقَالَ صَوَابًا ﴿38﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ
مَاٰبًا ﴿39﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ
يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾

سُوۡرَۃُ النَّبَإ آیات 37 تا 40

وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو اُن دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہو گا (37) جس دن روح (الامین) اور (اور) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو (خدائے) رحمٰن اجازت بخشے اور اُس نے بات بھی درست کہی ہو (38) یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنا لے (39) ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے۔ جس

دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا(40)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسولِ مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

لوگ تو گرا کے خوش ہوئے
مصطفیؐ اُٹھا کے خوش ہوئے
خانہ خدا سے مصطفیؐ
سارے بُت گرا کے خوش ہوئے
ابوبکرؓ نبیؐ کہ دین پر
سارا گھر لُٹا کے خوش ہوئے
پیارے مصطفیؐ حسین کو
کاندھوں پہ بٹھا کے خوش ہوئے
بے سہارا اور یتیم کو
وہ گلے لگا کے خوش ہوئے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آج وقفہ سوالات کا یہ hour تھا۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ منسٹر سید ہارون احمد سلطان بخاری کی صبح ساڑھے آٹھ بجے طبیعت اچانک خراب ہو گئی جس کی وجہ سے وہ آج اسمبلی اجلاس attend نہیں کر سکیں گے۔ یہ request بھی ان کے پرائیویٹ سیکرٹری کے ذریعے آئی ہے کہ میری طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے مہربانی کر کے میرے ڈیپارٹمنٹ کے سوالات کو adjourn کر دیا جائے لہٰذا میں ان کے محکمہ کے تمام سوالات کو pending کرتا ہوں۔

(اس مرحلہ پر متعلقہ منسٹر کی عدم موجودگی کی بناء پر وقفہ سوالات adjourn ہوا)

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: No, please، دیکھیں! انسانی ہمدردی بھی کوئی چیز ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! کیا یہ سوالات پھر سوموار کو take up ہوں گے؟

سرکاری کارروائی

رپورٹیں

(جو ایوان کی میز پر رکھی گئیں)

جناب سپیکر: نہیں، وہ آپ کو بتا دیں گے۔ وہ اس اجلاس میں آجائیں گے۔ اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں جو کہ Laying of Reports ہیں۔

محکمہ جات سی اینڈ ڈبلیو، ایچ یو ڈی اینڈ پی ایچ ای، آبپاشی، دانش سکولز، سنٹرز آف ایکسیلنس اتھارٹی اور چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی، حکومت پنجاب کے حسابات کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 16-2015

MR SPEAKER: A Minister may lay the Audit Reports.

MINISTER FOR FINANCE (Dr Ayesha Ghaus Pasha): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of C&W, HUD&PHE, Irrigation Department, Daanish Schools & Centres of Excellence Authority and

Cholistan Development Authority, Government of the Punjab for the audit year 2015-16.

MR SPEAKER: Audit Report on the Accounts of C&W, HUD&PHE, Irrigation Department, Daanish Schools & Centres of Excellence Authority and Cholistan Development Authority, Government of the Punjab for the Audit year 2015-16 has been laid and referred to the Public Accounts Committee No. 2 for examination and report up to 31st May 2018.

حکومت پنجاب کے اکاؤنٹس پر آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال2016-17

MR SPEAKER: Audit Report on the Accounts of Government of the Punjab, for the year 2016-17. A Minister may lay the Audit Report.

MINISTER FOR FINANCE (Dr Ayesha Ghaus Pasha): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of Government of the Punjab, for the Audit year 2016-17.

MR SPEAKER: Audit Report on the Accounts of Government of the Punjab, for the Audit year 2016-17 has been laid and referred to the Public Accounts Committee No. 1 for examination and report up to 31st May 2018.

حکومت پنجاب کے ریونیو وصولی اکاؤنٹس پر آڈٹ رپورٹ
برائے آڈٹ سال2015-16

MR SPEAKER: Audit Report on the Accounts of Revenue Receipts Government of the Punjab, for the audit year 2015-16. A Minister may lay the Audit Report.

MINISTER FOR FINANCE (Dr Ayesha Ghaus Pasha): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of Revenue Receipts Government of the Punjab, for the audit year 2015-16.

MR SPEAKER: Audit Report on the Accounts of Revenue Receipts Government of the Punjab, for the audit year 2015-16 has been laid and

referred to the Public Accounts Committee II for examination and report up to 31st May 2018.

رپورٹیں

(میعاد میں توسیع)

جناب سپیکر: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) مجلس قائمہ برائے خوراک کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔ جی، یہ کیا وجہ ہے کہ آپ اتنی لمبی لمبی توسیع لیتے ہیں اور کام کچھ کر نہیں رہے، یہ معاملہ کیا ہے؟ دوسروں پر تو آپ بہت کچھ کرتے ہیں لیکن آپ خود کچھ کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آپ کا concern بالکل ٹھیک ہے اور جب concerned departments تعاون نہیں کریں گے تو ہم میٹنگ میں کیا کریں گے اور آپ کو کس طرح رپورٹ پیش کریں گے۔ آپ مہربانی فرمائیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، آپ مجھے یہ بات لکھ کر دیتے۔ آپ جو کہہ رہے ہیں یہ مجھے لکھ کر دیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں لکھ کر دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔ آئندہ اس میں ٹائم نہیں ملے گا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ مہربانی کریں، ڈیپارٹمنٹس کو بھی ہدایت فرمائیں۔

جناب سپیکر: جی، میں یقیناً کہوں گا۔

نشان زدہ سوال نمبر 7621 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے خوراک کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

Starred Question No.7621 asked by Mian Muhammad Aslam Iqbal, MPA (PP-148)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے خوراک کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دوماہ کی توسیع کر دی جائے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

Starred Question No.7621 asked by Mian Muhammad Aslam Iqbal, MPA (PP-148)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے خوراک کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دوماہ کی توسیع کر دی جائے۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

Starred Question No.7621 asked by Mian Muhammad Aslam Iqbal, MPA (PP-148)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے خوراک کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دوماہ کی توسیع کر دی جائے۔

(تحریک منظور ہوئی)

جناب سپیکر: جناب محمد انیس قریشی مجلس قائمہ برائے خزانہ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔

نشان زدہ سوال نمبر 7183 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے خزانہ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

Starred Question No. 7183 asked by Mrs Raheela Anwar, MPA (W-357)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے خزانہ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دوماہ کی توسیع کر دی جائے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

Starred Question No. 7183 asked by Mrs Raheela Anwar, MPA (W-357)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے خزانہ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

Starred Question No. 7183 asked by Mrs Raheela Anwar, MPA (W-357)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے خزانہ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

(تحریک منظور ہوئی)

جناب سپیکر: حاجی ملک عمر فارق مجلس قائمہ برائے داخلہ کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔

مسودہ قانون (ترمیم) جیل خانہ جات 2016 اور نشان زدہ سوالات نمبر 8025 اور 8058 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے داخلہ کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

حاجی ملک عمر فاروق: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

1. The Prison (Amendment) Bill 2016 (Bill No.30 of 2016) moved by Miss Hina Pervez Butt, MPA (W-353).
2. Starred Questions No. 8025,8058

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے داخلہ کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

1. The Prison (Amendment) Bill 2016 (Bill No.30 of 2016) moved by Miss Hina Pervez Butt, MPA (W-353).
2. Starred Questions No. 8025,8058

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے داخلہ کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

1. The Prison (Amendment) Bill 2016 (Bill No.30 of 2016) moved by Miss Hina Pervez Butt, MPA (W-353).
2. Starred Questions No. 8025,8058

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے داخلہ کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

(تحریک منظور ہوئی)

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار take up کرتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 1219/17 میاں محمود الرشید کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ ان کا تھوڑا انتظار کر لیتے ہیں۔ اگر آ گئے تو لے لیں گے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1223/17 محترمہ باسمہ چودھری کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ ان کا بھی تھوڑا انتظار کر لیتے ہیں۔ اگر آ گئیں تو take up کر لیں گے ورنہ یہ تحریک التوائے کار dispose of ہو گی۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1226/17 محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں کی ہے۔ جی، محترمہ! اپنی تحریک پڑھیں۔

لاہور کے پنجاب انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں عرصہ دراز سے

70 فیصد خالی اسامیوں کی وجہ سے علاج معالجہ متاثر

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ "نیوز چینلرز" مورخہ 11۔دسمبر 2017 کی خبر کے مطابق لاہور پاکستان میں ذہنی امراض کے لئے قائم سب سے بڑا ہسپتال پنجاب انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اس وقت افرادی قوت کی شدید قلت سے دوچار ہے۔ حکومت کی طرف سے منظور کردہ سیٹوں میں سے 70 فیصد سیٹیں عرصہ دراز سے خالی پڑی ہیں۔ اتنے بڑے ہسپتال میں صرف 74 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔ ہسپتال میں کل 244 ڈاکٹرز کی اسامیاں ہیں ان میں سے 170 پوسٹوں پر تعیناتی ہی نہیں کی جا رہی۔ ڈاکٹرز کی شدید قلت کے باعث 1400 بستروں پر مشتمل ہسپتال کا روز مرہ کا کام متاثر اور علاج معالجہ میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ ذہنی امراض کے حوالے سے بڑا ہسپتال ہونے کے باوجود اس کے حالات ابتر ہو گئے ہیں۔ حکومت کی طرف سے اتنے بڑے ہسپتال کے لئے 244 اسامیاں منظور کی گئی ہیں لیکن ان میں سے 170 سیٹیں عرصہ دراز سے خالی پڑی ہیں۔ ان میں اے ایم ایس اور ڈی ایم ایس کی کل 10 سیٹوں میں سے 6 خالی ہیں اور صرف 4 ڈاکٹرز ان اہم انتظامی پوسٹوں پر کام کر رہے ہیں۔ میڈیکل سپیشلسٹ کی دو سیٹیں خالی ہیں۔ ہسپتال میں ایک بھی انستھیزیا، پتھالوجی اور ریڈیالوجی کے سپیشلسٹ ڈاکٹرز موجود نہیں۔ ہسپتال میں کیڈر مرد ڈاکٹرز کی 165 سیٹیں منظور ہیں۔ حیران کن طور پر صرف 46 سیٹیوں پر ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں جبکہ 119 پوسٹیں اس کیڈر میں مختلف گریڈ کی اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ اسی طرح جنرل کیڈر خواتین کی مختلف گریڈ کی 62 سیٹیں ہیں جن میں سے 39 پوسٹیں خالی پڑی ہیں اور 23 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح ڈینٹل سرجن کی دو میں سے ایک سیٹ خالی ہے۔ مریضوں اور ان کے لواحقین نے حکومت پنجاب سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب کے لئے اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1230 سردار وقاص حسن موکل کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کو pending کر دیں یا پھر انتظار کر لیں۔

جناب سپیکر: کتنا انتظار کروں؟

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! وقفہ سوالات جو نہیں ہوا ایک گھنٹہ۔ جو پڑھ لی گئی ہوئی ہیں ان کے جوابات کے لئے بھی کوئی مہربانی فرمائیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! پچھلے ایک سال سے تحاریک التوائے کار pending ہیں، ان کے جواب اگر آجائیں تو بہتر ہے، اگر نہیں آنے تو بتا دیں کہ نہیں دینے۔

جناب سپیکر: کچھ آرہے ہیں، کچھ آتے جائیں گے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! ایک سال پہلے کی میری ایک تحریک التوائے کار ہے، اس پر جواب نہیں آیا۔ اس کے علاوہ اسمبلی کو جو سوال گئے تھے ان پر بھی اسی طرح ہے۔

جناب سپیکر: سیکرٹری صاحب! اس پر expedite کروائیں۔ میں نے جو طریقہ آپ کو کہا تھا اس پر کچھ کریں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1245 محترمہ خدیجہ عمر کی ہے، جی، محترمہ!

صوبائی دارالحکومت میں بچوں کے لئے خشک دودھ کے ڈبے سمگل شدہ اور مقامی سطح پر تیار ہونے کا انکشاف

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "جہان پاکستان" مورخہ 17-12-13 کی خبر کے مطابق صوبائی دارالحکومت میں بچوں کی خوراک کے طور پر استعمال ہونے والے خشک دودھ کے ڈبے سمگل شدہ اور مقامی سطح پر تیار ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ مختلف برانڈز کے خشک دودھ کے ڈبوں کے لئے چیک اینڈ بیلنس سسٹم نہ بن سکا۔ اصل قیمت کا تعین اور نہ ہی معیار کا پتا لگایا جا سکتا ہے۔ غیر معیاری دودھ بچوں کی ابتدائی نشو و نما میں مہلک ہو سکتا ہے۔ نیوٹریشن اور چائلڈ سپیشلسٹ کی جانب سے ماں کا دودھ پلانے کو ہی لازمی قرار دیئے جانے کے باوجود خشک دودھ کا بے تحاشا استعمال کیا جارہا ہے۔ ذرائع کے مطابق دارالحکومت میں مختلف

ڈیپارٹمنٹل سٹورز اور میڈیکل سٹورز پر نومولود سے لے کر تین سال تک کے بچوں کی خوراک کے لئے استعمال ہونے والے خشک دودھ کے ڈبے بے تحاشا فروخت کئے جا رہے ہیں۔ جاپان، یو کے، سوئٹزرلینڈ، امریکہ، بیلجیئم، ارجنٹائن سمیت مختلف ملکوں کے ڈبے پاکستان میں درآمد کئے جاتے ہیں کیونکہ پاکستان کے مختلف شہروں میں فروخت کئے جانے والے ان دودھ کے ڈبوں کی قیمتوں کے تعین کے لئے چیک اینڈ بیلنس کا کوئی سسٹم موجود ہے اور نہ ہی ان کے معیار اور المیعاد کا جائزہ لینے کے لئے کوئی انتظامات کئے گئے ہیں جبکہ کوالٹی چیکنگ نہ ہونے کی وجہ سے ملک میں مقامی سطح پر بھی جعلی ڈبوں کی تیاری کا انکشاف ہوا ہے۔ یہاں پر کمپنیاں خشک دودھ کی تیاری کے بعد انہیں جعلی ڈبے اوور ٹیگنگ کر کے مارکیٹ میں بڑے پیمانے پر فروخت کر رہی ہیں۔ مختلف کمپنیوں کے برانڈز کے ان خشک دودھ کے ڈبوں کی قیمتیں مختلف ہیں جن میں سے مے 650، کاؤ کیٹ 730، پیڈیا شوئر 1090، نن 730، اینفومل 1100، سمی لیک 890، ایل پینی 785، گلوسرینا 1230، ایڈئونس 715، باؤمل 830، نیولیک 780، اے ایل 110، 850 اور میلو 960 روپے میں فروخت ہو رہا ہے۔ شہریوں نے حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ خشک دودھ کے چیک اینڈ بیلنس کو سخت کیا جائے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، یہ محکمہ خوراک کو جائے گی۔ ان کو پابند کریں کہ اس تحریک التوائے کار کا جواب next week میں لے کر آئیں۔ اگلی تحریک التوائے کار سردار وقاص حسن موکل کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگلی تحریک التوائے کار محترمہ شُنیلا رُوت کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1263/17 محترمہ سعدیہ سہیل رانا کی ہے۔ جی، محترمہ! اسے پیش کریں۔

صوبائی دارالحکومت میں واقع ہسپتالوں میں صاف پانی نایاب

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "پاکستان" کی اشاعت مورخہ 20۔ دسمبر 2017 کی خبر کے مطابق صوبائی دارالحکومت میں واقع ہسپتالوں میں صاف پانی نایاب ہو گیا ہے۔ ہسپتالوں میں زیر علاج مریض ہسپتالوں

میں آلودہ پانی پینے سے پیٹ کے امراض لے کر اپنے گھروں کو واپس لوٹتے ہیں تو دوسری طرف پانی کا ذخیرہ کرنے کے لئے بنائی گئی بوسیدہ ٹینکیوں سے زنگ آلود پانی وارڈز میں مریضوں کو پینے کے لئے ملتا ہے جس سے ہسپتالوں میں زیر علاج پچاس فیصد سے زائد مریض پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ان بیماریوں سے بچنے والے مریض بازار سے بوتل کا پانی استعمال کر کے اپنی صحت محفوظ کر رہے ہیں۔ جنرل، میاں منشی، گنگا رام، گلاب دیوی، لیڈی ولنگڈن، لیڈی ایچی سن، مزنگ ہسپتال، یکی گیٹ سمیت دیگر ہسپتالوں میں پانی ذخیرہ کرنے کے لئے ٹینکیاں تو بنائی گئی ہیں مگر انہیں سالہا سال سے استعمال نہیں کیا گیا۔

جناب سپیکر! دوسری طرف جنرل، میو اور میاں منشی ہسپتالوں میں زیر زمین واٹر سپلائی کے پائپ ناکارہ ہو چکے ہیں لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، next week تک اس تحریک التوائے کار کا جواب آ جائے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 39/18 محترمہ فائزہ احمد ملک کی ہے۔ جی، محترمہ! اسے پیش کریں۔

الائیڈ ہسپتال راولپنڈی میں علاج معالجہ کے لئے آنے والے مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ٹی وی چینل "جاگ" کی رپورٹنگ کے تحت راولپنڈی کے تمام الائیڈ ہسپتالوں میں علاج معالجہ کے لئے آنے والے مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ مریضوں کے لئے ڈاکٹرز خاص کر سپیشلسٹ ڈاکٹرز اور بیڈز کی شدید کمی ہے۔ یہ صورتحال راولپنڈی شہر کے تمام ہسپتالوں کی ہے۔ مریضوں کو دینے کے لئے ادویات یہاں تک کہ درد اور بخار کی ادویات میسر نہ ہیں۔ خاص کر بچوں کے

ڈاکٹرز کی شدید کمی ہے۔ بچوں کا بروقت علاج معالجہ نہ ہونے پر والدین شدید پریشان ہیں۔ راولپنڈی میں نمونیا کے مریضوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ راولپنڈی شہر کے الائیڈ ہسپتالوں میں بچوں کے وارڈز بھی نہ ہونے کے برابر ہیں اور بیڈز کی بھی شدید کمی ہے۔ گزشتہ چار دنوں میں نمونیا کے کافی تعداد میں بچے علاج معالجہ کے لئے ان سرکاری ہسپتالوں میں آئے ہیں۔ ان کا مناسب علاج ناکافی سہولیات کی وجہ سے نہ ہو سکا ہے جس کی وجہ سے مریض بچوں کے والدین میں شدید اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، باقی تحاریک التوائے کو pending کرتے ہیں۔

زیرو آور نوٹس

جناب سپیکر: اب زیرو آور نوٹس لیتے ہیں۔ پہلا زیرو آور نوٹس نمبر 225/17 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔ یہ پڑھا ہوا ہے۔ محترمہ وزیر خزانہ اس کا جواب دیں گی۔ جی، محترمہ! جواب کے لئے اس زیرو آور نوٹس کو pending کیا تھا۔ محترمہ نگہت شیخ آئی ہیں۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ چلیں، بہر حال ایوان کو بتائیں۔

بنک آف پنجاب کا "اپنا روزگار سکیم" کی گاڑیاں قواعد وضوابط نظر انداز کر کے تقسیم کرنے کا انکشاف

(۔۔۔جاری)

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): جناب سپیکر! یہ بنک آف پنجاب کے متعلق سوال اٹھایا گیا ہے۔ اس میں معزز ممبر نے دو باتیں پوچھی ہیں۔ ایک تو ہماری 50 ہزار کی "اپنا روزگار سکیم" کے تحت فیصل آباد میں جو گاڑیوں کی ڈسٹری بیوشن ہوئی ہے اس کے متعلق ہے۔

جناب سپیکر! دوسرا بنک آف پنجاب کی اپنی procurement کے بارے میں ہے۔ میں ایوان کے سامنے یہ گزارش کرنا چاہتی ہوں کہ "اپنا روزگار سکیم" کے تحت جو 50 ہزار سوزوکی گاڑیاں روزگار فراہم کرنے کے لئے ہمارے جو نوجوان ہیں ان لوگوں کو دی گئی تھیں تاکہ ان کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں۔ اس کو بڑا transparent criteria base انداز میں regionally distribute کیا گیا تھا اور سارے اضلاع کو ان کا share دیا گیا تھا۔ اس میں فیصل آباد کا share 5718 وہیکلز کا نکلا تھا۔ یہ کام بنک آف پنجاب کو allocate کیا گیا، بنک آف پنجاب نے اپنے طور پر بھی بہت transparency سامنے رکھتے ہوئے ان گاڑیوں کی disbursement کی ہے۔ انہیں پہلے بھی تجربہ تھا چونکہ انہوں نے پیلو کیب سکیم کے تحت بیس ہزار گاڑیاں دی تھیں، Customer Services کے کیس کی طرح اس سکیم کو بہت اچھی طرح smoothly کس طرح run کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اپنے ڈیلرز کا معیار بنایا تھا، معیار یہ تھا کہ ڈیلر کے پاس پارکنگ کی capacity ہو تاکہ جب گاڑیاں بلک میں آئیں تو انہیں وہاں park کیا جائے اور ادھر ادھر نہ رکھا جائے۔ ایک تو یہ معیار تھا کہ ڈیلر کے پاس covered area ہو warehousing facility ہو۔

جناب سپیکر! دوسرا ہم یہ چاہتے تھے کہ ٹریکر لگے تاکہ پتا چلے کہ گاڑی کی movement کدھر ہے اس لئے ان کے پاس وہ space بھی ہو جہاں پر وہ اتنی بہت ساری گاڑیوں کو ٹریکر لگا سکیں۔ پھر ان کے پاس یہ بھی اچھا تجربہ ہو کہ لوگوں کو timely delivery ہو اور after sale service timely بھی ہو۔ ان تین معیار کی basis پر فیصل آباد میں تین بڑے کار ڈیلرز کو کوٹا دیا گیا۔ معزز ممبر نے Suzuki Burj کے بارے میں پوچھا ہے اسے 2840 vehicles دی گئی ہیں اس کے علاوہ فیصل آباد میں سوزوکی فیصل آباد موٹرز کو 1005 vehicles دی گئی ہیں، سوزوکی چناب موٹرز کو 467 vehicles دی گئی ہیں یعنی سارے ڈیلرز کو cater کیا گیا ہے لیکن اگر کسی ایک ڈیلر کو زیادہ کوٹا دیا گیا تو وہ اس criterion basis پر دیا گیا ہے۔ یہاں بڑا transparently کام ہوا ہے، efficiently کام ہوا، تیز رفتاری سے کام ہوا۔ یہ ensure کرنا ان کی ذمہ داری تھی۔ میں نے ایوان میں جو distribution کے نمبر بتائے ہیں یہ گاڑیاں بنک آف پنجاب نے disburse کرائی ہیں۔

جناب سپیکر! معزز ممبر کا دوسرا سوال یہ تھا کہ بنک آف پنجاب نے بھی ان سے سوزوکی کلٹس گاڑیاں خریدی ہیں۔ میں ایک بات درست کرتی چلوں کہ انہوں نے پانچ سو گاڑیوں کی بات کی حالانکہ پانچ سو گاڑیاں نہیں لی گئی تھیں ان کی یہ انفارمیشن غلط ہے بلکہ 105 گاڑیاں لی گئی تھیں اور وہ بھی سوزوکی مینوفیکچرر سے negotiate کرکے بغیر کوئی premium دیئے ہوئے fixed price basis پر ہی لی گئی تھیں۔ وہ ان کے اپنے فنڈز تھے، ان کی اپنی گاڑیاں تھیں انہوں نے directly مینوفیکچرر سے negotiate کیا اور مینوفیکچرر کو ہی payment ہوئی۔ اس میں ڈیلر شپ کا role نہیں ہے کہ پیسے اسے دیئے گئے بلکہ directly سوزوکی والوں کو payment ہوئی ہے۔

جناب سپیکر! میں گزارش کر رہی ہوں کہ اس میں بھی ہمیں ایسی کوئی غیر شفاف بات نظر نہیں آ رہی۔ بغیر کسی premium کے جو price تھی اور timely delivery بھی بہت ضروری تھی کہ timely delivery مل جائے لہٰذا timely delivery پر بغیر کوئی extra پیسے دیئے directly سوزوکی کو payment کرکے بنک آف پنجاب نے 105 گاڑیاں لیں۔ جو گاڑیاں لی گئیں ہمیں اس میں بھی کوئی ایسی بات نظر نہیں آ رہی جو ہم indicate کریں کہ یہ process شفاف نہیں تھا۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: اس زیرو آر نوٹس کا جواب آ گیا لہٰذا زیرو آر نوٹس کو dispose of کیا جاتا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

رپورٹیں

(میعاد میں توسیع)

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں میں ذرا رپورٹیں lay کرا لوں۔ سردار بہادر خان میکن مجلس قائمہ برائے زراعت کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔

مسودہ قانون (ترمیم) ٹوبیکو وِنڈ پنجاب 2017 اور نشان زدہ سوالات

نمبر 7350، 8556 اور 8872 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے زراعت کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

سردار بہادر خان میکن: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

1. The Punjab Tobacco Vend (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 9 of 2017) moved by Mrs Faiza Mushtaq, MPA (W-299) and
2. Starred Questions No. 7350, 8556 & 8872.

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے زراعت کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

1. The Punjab Tobacco Vend (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 9 of 2017) moved by Mrs Faiza Mushtaq, MPA (W-299) and
2. Starred Questions No. 7350, 8556 & 8872.

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے زراعت کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

1. The Punjab Tobacco Vend (Amendment) Bill 2017 (Bill No. 9 of 2017) moved by Mrs Faiza Mushtaq, MPA (W-299) and
2. Starred Questions No. 7350, 8556 & 8872.

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے زراعت کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

(تحریک منظور ہوئی)

جناب سپیکر: محترمہ عائشہ جاوید مجلس قائمہ برائے مواصلات و تعمیرات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتی ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔ جی ، محترمہ!

مسودہ قانون ریگولیشن آف پبلک انفراسٹرکچر پراجیکٹس پنجاب 2017اور نشان زدہ سوال نمبر8303 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے مواصلات و تعمیرات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:

1. The Punjab Regulation of Public Infrastructure Projects Bill 2017(Bill No.30 of 2017) moved by Mian Mehmood-ur-Rasheed, MPA (PP-151).
2. Starred Question No.8303 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113).

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے مواصلات و تعمیرات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

1. The Punjab Regulation of Public Infrastructure Projects Bill 2017(Bill No.30 of 2017) moved by Mian Mehmood-ur-Rasheed, MPA (PP-151).
2. Starred Question No.8303 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113).

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے مواصلات و تعمیرات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

1. The Punjab Regulation of Public Infrastructure Projects Bill 2017(Bill No.30 of 2017) moved by Mian Mehmood-ur-Rasheed, MPA (PP-151).
2. Starred Question No.8303 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113).

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے مواصلات و تعمیرات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

(تحریک منظور ہوئی)

جناب سپیکر: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں مجلس قائمہ برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتی ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔

نشان زدہ سوالات نمبر7108، 7109، 7122اور7124کے بارے میں مجلس قائمہ برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:

1. Starred Questions No.7108 and 7109 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113).
2. Starred Question No.7122 asked by Mrs Raheela Anwar, MPA (W-357).
3. Starred Question No. 7124 asked by Dr Nausheen Hamid, MPA (W-356).

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

1. Starred Questions No.7108 and 7109 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113).
2. Starred Question No.7122 asked by Mrs Raheela Anwar, MPA (W-357).
3. Starred Question No. 7124 asked by Dr Nausheen Hamid, MPA (W-356).

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دوماہ کی توسیع کر دی جائے۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اوراب سوال یہ ہے کہ:

1. Starred Questions No.7108 and 7109 asked by Mian Tariq Mehmood, MPA (PP-113).
2. Starred Question No.7122 asked by Mrs Raheela Anwar, MPA (W-357).
3. Starred Question No. 7124 asked by Dr Nausheen Hamid, MPA (W-356).

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دوماہ کی توسیع کر دی جائے۔

(تحریک منظور ہوئی)

میاں محمد اسلم اقبال: نہیں۔

جناب سپیکر: توسیع کرنے والوں کی تعداد زیادہ تھی۔ جی، محترمہ!

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں بھی انتظار کر رہی تھی کہ شاید توسیع میں میرا جو بنک آف پنجاب کا سوال تھا جو آپ نے کمیٹی کے سپرد کیا تھا اس کا نام بھی آئے گا۔ تین ماہ گزر گئے لیکن کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی اور نہ ہی میرے سوال کا کوئی اتا پتا ہے۔

جناب سپیکر: اللہ خیر رکھے سوموار کو اسے کریں گے۔ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 5۔فروری 2018 دوپہر 2:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔